

اٰخَرَجْنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۡءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدُوِّ مِّنْۢ بَعْدِ

کر دکھایا ہے، اور بیشک اس نے مجھ پر (بڑا) احسان فرمایا جب مجھے جیل سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے (یہاں)

اَنْ نَّزَعَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۖ اِنَّ رَّبِّيْ

لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد پیدا کر دیا تھا، اور بیشک میرا رب

لَطِيْفٌۭ لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰ رَّبِّ

جس چیز کو چاہے (اپنی) تدبیر سے آسان فرمادے، بیشک وہی خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۰۰ اے میرے رب!

قَدْ اَتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِّنْ تَّوْوِيْلٍ

بیشک تو نے مجھے سلطنت عطا فرمائی اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کے علم سے نوازا، اے آسمانوں

الْاٰحَادِيْثِ ۚ فَاطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَنْتَ وَلِيٌّ فِی

اور زمین کے پیدا فرمانے والے! تو دنیا میں (بھی) میرا کارساز ہے اور آخرت میں (بھی)۔

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحَقَّنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱

مجھے حالت اسلام پر موت دینا اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا دے ۱۰۱

ذٰلِكَ مِّنْ اَنْۢبِآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

(اے حبیب مکرم!) یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی فرما رہے ہیں، اور آپ (کوئی) ان کے

اِذْ اجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَّكْسِرُوْنَ ۝۱۰۲ وَ مَا اَكْثَرُ

پاس موجود نہ تھے جب وہ (برادران یوسف) اپنی سازشی تدبیر پر جمع ہو رہے تھے اور وہ مکر و فریب کر رہے تھے ۱۰۲ اور اکثر لوگ

النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳ وَ مَا سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ

ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ آپ (کتنی ہی) خواہش کریں ۱۰۳ اور آپ ان سے اس (دعوت و تبلیغ) پر کوئی

مِّنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ وَ كَاٰیٰتٍ مِّنْ

صلہ تو نہیں مانگتے، یہ قرآن جملہ جہان والوں کے لئے نصیحت ہی تو ہے ۱۰۴ اور آسمانوں اور زمین میں